پریس ریلیز

ملک بھر میں جنرل ہسپتال بچوں کی آنکھوں کے سرطان کی واحد مفت علاج گاہ

کینسر میں مبتلا کسی بھی مریض کی ایک پائی بھی خرچ نہیں ہوتی:پرنسپل پی جی ایم آئی

پاکستان کینسر میں ایشیاء کا سرفہرست ملک ہے ، فوری تشخیص اور مناسب علاج سے خاتمہ ممکن

30 سال سے کم عمری میں بچوں کی پیدائش اور بچوں کو طویل عرصہ تک اپنا دودھ پلا کر خواتین بریسٹ کینسر میں بھی کمی لا سکتی ہیں

کینسر قابل علاج مرض ،انفیکشنز سے بچاؤ کے ٹیکے اور ورزش ضروری :پرنسپل و دیگر طبی ماہرین کی گفتگو

معالجین نے انسانیت کی عظیم خدمت کرتے ہوئے بچوں کو مفت طبی و تشخیصی سہولیات فراہم کر کے دل جیت لیے :والدین

اس سال کا تھیم پر عزم ،استقامت اور ثابت قدمی ،ہمیں مستقبل مزاجی اور اللہ پر یقین کے ساتھ علاج جاری رکھنا چاہیے :پروفیسر الفرید ظفر

لاہور 4 فروری:...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ وامیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ لاہور جنرل ہسپتال بچوں میں کینسر کے علاج معالجے کا منفرد ادارہ ہے جہاں تمام متعلقہ سہولیات بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہیں ۔اسی طرح بچوں کی آنکھوں کے سرطان کا علاج بھی ملک بھر میں صرف اسی علاج گاہ میں ہوتا ہے جہاں تمام جدید سہولیات ایک ہی چھت تلے دستیاب ہیں اور کسی بھی مریض کی ایک پائی بھی خرچ نہیں ہوتی۔

ان خیالات کا اظہار پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر نے سرطان کے عالمی دن کے موقع پر بچہ وارڈ میں منعقدہ خصوصی تقریب میں گفتگو کرتے ہوئے کیا ۔انہوں نے بتایا کہ کینسر کے حوالے سے اس سال کا تھیم " آئی ایم اینڈ آئی ول " ہے جس کا مقصد پرعزم ،استقامت اور ثابت قدمی کی علامت ہے اور معالجین کے ساتھ ساتھ مریضوں کو بھی بیماری کے خلاف لڑنے اور کبھی ہار نہ ماننے کے مصمم ارادے کی تلقین دیتا ہے لہذا ہمیں مستقبل مزاجی اور اللہ تعالیٰ پر یقین کے ساتھ علاج معالجہ جاری رکھنا چاہیے ۔اس موقع پر پروفیسر محمد شاہد ، پروفیسر آغا شبیر علی، پروفیسر محمد معین، ڈاکٹر آفتاب انور، ڈاکٹر ثناء ریاض، ڈاکٹر مزمل اعظم ،نصرت طاہرہ ،زنیرہ انور، شازیہ فاروقی اور ینگ ڈاکٹرز کے علاوہ بچوں کے والدین بھی شریک تھے۔

تقریب میں جنرل ہسپتال سے شفایاب ہو کر جانے والے کینسر کے مریض بچوں نے خصوصی طور پر شرکت کی اور اُن میں تحائف بھی تقسیم کیے گئے جبکہ بچوں کے والدین نے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کینسر کا مرض ایک مہلک بیماری ہے جس کے علاج معالجے پر لاکھوں روپے خرچ ہوتے ہیں جو غریب اور متوسط طبقے کیلئے ناممکن ہے لیکن جنرل ہسپتال کے ڈاکٹروں ،نرسز اور انتظامیہ نے انسانیت کی عظیم خدمت کرتے ہوئے ہمارے بچوں کو مفت طبی و تشخیصی سہولیات فراہم کر کے دل جیت لیے ہیں جن کیلئے ہمیشہ ہمارے دلوں سے دعائیں نکلیں گی۔

پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر الفرید ظفر اور پروفیسر آغا شبیر علی کا مزید کہنا تھا کہ غیر متحرک زندگی گزارنا بھی کینسر کی وجوہات میں سے ایک ہے، 30 سال سے کم عمری میں بچوں کی پیدائش اور بچوں کو طویل عرصہ تک اپنا دودھ پلا کر خواتین بریسٹ کینسر میں بھی کمی لا سکتی ہیں۔ پاکستان کینسر کے شکار افراد کے حوالے سے ایشیا کا سر فہرست ملک ہے ۔انہوں نے کہا کہ ابتدائی سطح پر تشخیص اور مناسب علاج کی سہولیات سے کینسر مکمل طور پر ختم کیا جا سکتا ہے اور عالمی ادارہ صحت کی طرف سے اس ضمن میں خبردار کیا جا چکا ہے کہ 2030 تک دنیا بھر میں 3 کروڑ سے زائد افراد کینسر کا شکار ہو جائیں گے لہذا کینسر کی وجہ بننے والے انفیکشنز سے بچاؤ کے ٹیکے لگائیں ،ورزش کریں اور سادہ زندگی کو شعار بنائیں۔

پروفیسر محمد شاہد و دیگر ڈاکٹرز نے تقریب میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ آج کے دور میں کینسر قابل علاج مرض بن چکا ہے تاہم اس مرض کی تشخیص کا سنتے ہی مریض ولواحقین کے ہوش اُڑ جاتے ہیں، مایوسی چھا جاتی ہے لیکن جنرل ہسپتال کے معالجین اور والدین کی مایوسی کو نئی امید سے روشناس کروایا ہے اور یہ بچے مکمل صحت کے ساتھ نارمل انسان کی طرح زندگی گزار سکیں گے۔تقریب کے اختتام پر صحافیوں کو کینسر کے مرض میں مبتلا بچوں کے لئے خصوصی تیار کردہ کچن بھی دکھایا گیا جس کا مقصد بچوں کو معیاری غذا کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔بچوں میں خون، گلٹی اور آنکھوں کے سرطان کیلئے سرگودھا، خوشاب، میانوالی، شیخوپورہ اور لاہور سمیت دیگر شہروں سے علاج کے لئے آتے ہیں۔تقریب کے اختتام پر کینسر کے مریض بچوں کی صحت کی بحالی کی خوشی میں کیک بھی کاٹا گیا۔

☆☆☆☆

عالمی یوم کینسر: جنرل ہسپتال میں منعقدہ تقریب میں شرکاء پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر الفرید ظفر کے ہمراہ

پرنسپل جنرل ہسپتال پروفیسر الفرید ظفر نے عالمی یوم کینسر پر ایک مریض بچے کو گود میں اٹھا رکھا ہے